

پالتو کبوتروں کو کھانے کا حکم

دارالافتاء المحدث (دعوت اسلامی)

سوال

گھر میں پالے جانے والے کبوتروں کو ذبح کر کے کھایا جاسکتا ہے یا نہیں؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ کبوتر "سید" ہوتے ہیں، اس لیے نہ انہیں ذبح کیا جائے گا، اور نہ ان کا گوشت کھایا جائے گا۔ اس بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

جواب

کبوتر حلال پرندہ ہے، اس کو شرعی طریقے کے مطابق ذبح کر کے کھایا جاسکتا ہے۔ کبوتروں کو سید کہنا بالکل غلط ہے، ہمارے عرف میں سید ہونا نسب کا شرف ہے، اور یہ شرف بھی ہر انسان کو حاصل نہیں ہوتا، بلکہ حضرات حسین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اولاد کو ہی نصیب ہے، کوئی اور انسان بھی سید نہیں ہو سکتا، چہ جائیکہ کسی جانور پرندے کو سید کہا جائے، لہذا کبوتروں کو "سید" کہنا اور اس بنابر انہیں ذبح کرنے یا ان کا گوشت کھانے سے منع کرنا شرعاً بالکل غلط اور بے اصل ہے۔

امام اہل سنت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "سبطین کریمین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی اولاد سید ہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 13، صفحہ 361، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے "وَمَا لَمْ يَخْلُبْ لَهُ مِنَ الطَّيْرِ۔۔۔ كَالْحَمَامِ۔۔۔ حَلَالٌ بِالْجَمَاعِ كَذَا فِي الْبَدَائِعِ" ترجمہ: اور جن پرندوں کے شکار کرنے والے پچھے نہیں ہوتے جیسا کہ کبوتر تو یہ بالاجماع حلال ہیں، اسی طرح بدائع میں ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 5، صفحہ 289، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَرَّوْجَلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتاویٰ نمبر: WAT-4717

تاریخ اجراء: 19 رب المجب 1447ھ / 09 جنوری 2026ء



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



Dar-ul-ifta AhleSunnat



[daruliftaaahlesunnat](#)



feedback@daruliftaaahlesunnat.net



Daruliftaa Ahlesunnat